تربیتی کورس کی مدنی بہاریں (حصہ 1)

شرابیوں کا انجام

(اور دیگر 5 مدنی بہاریں)

- تربیتی کورس کیا ہے؟ 10
- سکون کا متلاشی 13
- بے روزگاری سے نجات 19
- بڑے بھائی کی انفرادی کوشش 22

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ضیائے دُرُود وسلام کے صفحہ 6 پر مُسْنَدْ اَبِی یَعْلٰی کے حوالے سے ذکر فرماتے ہیں، نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحر و بَر** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُشکبار نقل فرماتے ہیں: ''مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بیشک یہ تمہارے لیے طہارت ہے۔'' (مسند ابی یعلی، ۵/۴۵۸، حدیث: ۶۳۸۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿1﴾ شرابیوں کا انجام

تحصیل جتوئی (ضلع مظفر گڑھ، پنجاب) کے علاقے روہیلاں والی کے مقیم اسلامی بھائی کی روئیداد کا خلاصہ ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں معاشرے کا نہایت بگڑا ہوا اور نمازوں سے غافل نوجوان تھا۔ میری غفلت کا یہ عالم تھا کہ قبر وحشر کی بہتری کے لیے نیکیاں جمع کرنے کے بجائے گناہوں سے اپنے نامہ اعمال کو خوب آلودہ کرتا۔ فلم بینی کرتے

www.dawateislami.net

ہوئے خوب آنکھوں کو بے ہودہ مناظر سے پُر کرتا، ستم بالائے ستم یہ کہ صحبت بد کا شکار تھا جسکی وجہ سے اخلاق بھی بے حد خراب تھے، ہر ایک سے لڑتا جھگڑتا، الغرض بڑوں کا ادب تھا نہ ہی چھوٹوں پر شفقت بس ہر ایک سے زبان درازی کرنا میرا معمول تھا، اسی بری سنگت نے مجھے شراب کی لت میں مبتلا کر دیا، میں علاقے میں شرابی کے نام سے پکارا جانے لگا، شراب کی عادت نے مجھے لوگوں کی نظروں سے مزید گرا دیا، میں اپنی خرافات میں اس قدر راسخ ہو چکا تھا کہ نہ مجھے اپنی عزت کا خیال تھا نہ ہی خاندان کی شرافت کا پاس تھا بس موج مستیوں میں گم رہنا میرا کام تھا، جب تک کسی کی دل آزاری نہ کر لیتا مجھے چین نہ آتا روزانہ کسی نہ کسی کو اپنی شرانگیزیوں کا نشانہ ضرور بناتا۔ جب لوگ شکایت لے کر گھر پہنچتے تو گھر والوں کو نَدامت و شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا۔ اپنی بے ہودگیوں سے فارغ ہو کر جب میں گھر لوٹتا تو والد صاحب مجھے پیار سے سمجھاتے اور عادات بد چھوڑ کر اچھا انسان بننے کا فرماتے مگر والد صاحب کی نصیحت پر عمل کر کے دارین کی سعادتیں پانے کے بجائے میرے کانوں پر جوں تک نہ رینگتی، آخر کار جب میری شرانگیزیوں میں کمی نہ آئی اور اہل علاقے کی شکایتیں بڑھنے لگیں تو والد صاحب کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔ ایک دن مجھ سے فرمانے لگے: جب تم سدھر نہیں سکتے تو اس گھر میں رہنے کا تمہیں کوئی حق نہیں، سن لو! آج کے بعد تم سے ہمارا کوئی تعلق

www.dawateislami.net

نہیں، شرابیوں کی دوستی میں اس قدر اندھا ہو چکا تھا کہ میں نے ان کی خاطر اپنا گھر چھوڑ دیا اور دبئ جا کر مال کمانے کا ارادہ کرلیا جیسے تیسے کر کے رقم جمع کی اور دبئ پہنچ گیا، یہاں آ کر مال کمانا شروع کیا تو میری موج مستیاں بڑھ گئیں، میں نفس وشیطان کے ہاتھوں کھلونا بن کر رہ گیا، آئے دن نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے شراب خانہ پہنچ جاتا، شراب کے جام بھر بھر کر پیتا، اسی طرح میری زندگی کے ایام بسر ہونے لگے۔

ایک دن میں حسب عادت اپنے نشے کی آگ بُجھانے شراب خانے پہنچا اور خوب شراب پی حتی کہ میں نشے میں دُھت ہو گیا اسی مدہوشی کے عالم میں چند افراد سے مُڈبھیڑ ہو گئی، بات بڑھی تو پولیس آ گئی اور مجھے جیل کی آہنی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا گیا، پردیس میں آہنی سلاخوں کی تکلیف نا قابل برداشت تھی، قانونی کاروائی پوری کرنے کے بعد بڑی مشکل سے مجھے رہائی ملی، اس واقعہ سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے میں اپنے افعال بد میں مشغول رہا، شراب نوشی اور لڑائی جھگڑے کا سلسلہ ختم نہ ہوا حتی کہ مجھے اپنے کرتوتوں کے سبب دبئ میں تین مرتبہ جیل کی صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا۔

آخر کار پاکستان واپسی کی سبیل بن گئی، جب میں پاکستان پہنچا، شرابی دوست میری آمد کے مُنتظر تھے، میں ایک بار پھر ان کی مَنڈلیوں کا شکار ہو گیا، دبئ

www.dawateislami.net

جانے سے کچھ عرصہ تو لوگ میری شر انگیزیوں سے محفوظ رہے لیکن واپس آنے کے بعد دوبارہ لڑائی جھگڑوں کا بازار گرم ہو گیا، متعدد بار پولیس نے گرفتار کیا مگر میں گناہوں کا راستہ چھوڑنے کو تیار نہیں تھا۔ میرے سدھرنے کا سبب کچھ یوں بنا ایک دن ہمارے علاقے میں ذمہ دار اسلامی بھائی بڑے بھائی جان کے پاس تشریف لائے، انہیں تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتوں سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنے چھوٹے بھائی کو 63 روزہ تربیتی کورس کے لیے آمادہ کر لیجئے۔ اس کورس کی بے شمار برکتیں ہیں آج اسی کے فیضان سے نجانے معاشرے کے کتنے بگڑے ہوئے نوجوان راہ راست پر آ کر سنّتوں بھری زندگی بسر کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ان پر بھی کرم ہو گا اور عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے جہاں یہ خوفِ خدا اور عشقِ رسول سے سرشار ہونگے وہیں شراب نوشی کی آفت سے بھی بیزار ہوں گے اور اچھے ماحول کی برکت سے امید ہے کہ ان کی ہمیشہ کے لیے اس ناپاک شے سے جان چھوٹ جائے گی۔ بھائی جان تو پہلے ہی میری اصلاح کی فکر سے دوچار تھے۔ جب انہوں نے مدنی ماحول کے فیضان کے متعلق سنا تو فوراً 63 روزہ تربیتی کورس کے لیے مجھے آمادہ کرنے کی نیّت کر لی۔ ایک دن بھائی جان میرے پاس آئے اور شفقت فرماتے ہوئے تربیتی کورس کرنے کا کہا جب ان کا اصرار بڑھا تو نا چاہتے ہوئے

www.dawateislami.net

مجھے اقرار کرنا پڑا اور یوں میں جلد ہی اپنا زادِ راہ لے کر تربیتی کورس کے لیے مقررہ جگہ پہنچ گیا۔ واقعی اچھی صحبت انسان کو اچھا اور بری صحبت انسان کو برا بنا دیتی ہے۔ سنّتوں کے عامل اچھے اخلاق والے اسلامی بھائیوں کی رفاقت کیا ملی برے دوستوں کی محبت دل سے کافور ہونے لگی۔ یہاں آ کر دل پر چھائے غفلت کے پردے چاک ہو گئے، فکرِ آخرت اجاگر کرنے والے پرسوز بیان اور مُعلِّم اسلامی بھائیوں کی تربیت نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ میں دل جمعی سے علمی حلقوں میں وضو، طہارت، نماز کے مسائل، سنّتیں اور دعائیں سیکھنے میں مشغول ہو گیا، دورانِ تربیتی کورس ایک دن گھر سے والد صاحب کا فون آیا، میری خیرت معلوم کرتے ہوئے کہنے لگے، بیٹا تم بہت خوش نصیب ہو جو تربیتی کورس میں شریک ہو گئے ورنہ شاید آج تمہارے ساتھ بھی وہی ہوتا جو تمہارے شرابی دوستوں کے ساتھ ہوا۔ میں نے حیرانگی سے پوچھا ابا جان! میرے دوستوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا ہے؟ فرمانے لگے: تمہارے دوست زہریلی شراب پینے کے باعث ہلاک ہو گئے ہیں، یہ سن کر میرے پیروں تلے سے زمین نکل گئی، میرے ذہن میں یہ خیال گردش کرنے لگا کہ آج اگر میں یہاں نہ ہوتا تو شاید زہریلی شراب پی کر اپنے انجامِ کار کو پہنچ چکا ہوتا، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تیرا شکر ہے! جو تو نے مجھے سدھرنے اور توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی، شرابیوں

www.dawateislami.net

کی صحبت سے بچا کر عاشقانِ رسول کا قرب عطا فرمایا۔ لہٰذا میں نے شرابی دوستوں کے انجام سے عبرت پکڑتے ہوئے نیکیوں بھری زندگی گزار کر بارگاہِ الٰہی میں سرخرو ہونے کا ارادہ کرلیا۔

مجھے کیا خبر تھی کہ مدنی ماحول کی پُرکیف فضاؤں میں آنے کی برکت سے میری قسمت سنور جائے گی اور خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کی شمع میرا تاریک دل روشن و منور کردے گی۔ تربیتی کورس کے دوران میرے شب و روز نیکیاں کرتے ہوئے گزر رہے تھے، علم و عمل میں اضافہ ہو رہا تھا، آخرکار تربیتی کورس اختتام پذیر ہوا اور اسلامی بھائی ڈھیروں ڈھیر برکتیں سمیٹے ہوئے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ لیے گھروں کو لوٹ گئے مگر میں نے مزید برکتیں لوٹنے کی غرض سے گھر جانے سے قبل بارہ روزہ مدنی کورس (اشاروں کی زبان سیکھنے کو دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں بارہ روزہ مدنی کورس کہتے ہیں) میں داخلہ لینے کا ارادہ کرلیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے مدنی کورس میں فضول باتوں سے بچنے کا مدنی ذہن ملا۔

بارہ روزہ مدنی کورس بھی اختتام پذیر ہونے والا تھا۔ میری دلی تمنّا تھی کہ گھر واپس جانے سے قبل کاش ایک بار دیدارِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مشرف ہونے کی سعادت مل جاتی، بظاہر کوئی اسباب نہیں تھے مگر مجھ پر کرم ہو گیا کہ ایک دن میں مین گیٹ کے پاس موجود تھا کہ اچانک حارسین اسلامی بھائی

www.dawateislami.net

تیز تیز قدم اُٹھاتے ہوئے فیضانِ مدینہ میں داخل ہوئے جب میں نے بغور دیکھا تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لارہے تھے چونکہ یہ آمد اچانک ہوئی تھی اس لیے اسلامی بھائیوں کا ہُجوم نہ تھا میں نے موقع سے فائدہ اُٹھایا اور دوڑتا ہوا بے تابانہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب پہنچ گیا اور آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور آپ کا دستِ شفقت تھام کر چومنے لگا۔ آپ نے کچھ ایسی محبت بھری نگاہِ کرم کی کہ بے ساختہ مجھ پر رِقّت طاری ہوگئی، دل کی دنیا میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا، میں نے ہاتھوں ہاتھ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''** کے تحت زندگی گزارنے کا تہیہ کرلیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں فیضانِ مدینہ کی پُر کیف فضاؤں سے ڈھیروں ڈھیر برکتیں لوٹ کر گھر واپس آگیا اور مدنی کاموں میں اپنا کردار ادا کرنے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے محسن مبلغِ دعوتِ اسلامی اور بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ پر اپنا خصوصی کرم فرمائے جن کی نظرِ کرم اور خصوصی شفقتوں کی بدولت مجھ گناہ گار کو دولتِ اعمال سے سرفراز فرمایا اور حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت کا حقدار بننے والے کام کرنے کی توفیق مرحمت فرمائی اور ہمیشہ کے لیے شراب نوشی سے میری جان چھوٹ گئی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ کس طرح مدنی ماحول کی برکت سے ان اسلامی بھائی کی جان بچ گئی اور انہیں زندگی کی مزید بہاریں دیکھنا نصیب ہوئیں، ان کی بدکرداری، بداخلاقی اور شراب خوری کی عادت دور ہوئی اور سنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے کی سوجھ بوجھ پیدا ہوئی۔ یہ ایک مُسلّمہ حقیقت ہے کہ اچھوں کی قربت اچھا جبکہ بُروں کی قربت بُرا بناتی ہے۔ ہمارے معاشرے کی بگڑتی حالت کی مختلف وجوہات میں سے ایک وجہ بُری صحبتوں کا عام ہونا بھی ہے۔ بری صحبت کی وجہ سے ہی نوجوانوں کی ایک تعداد شراب پینے، جوا کھیلنے، بدکاری کرنے، چوری چکاری کرنے اور عشقِ مجازی کی تباہ کاری کا شکار ہو رہی ہے یاد رکھیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں ہلاکت ہی ہلاکت ہے۔ یوں تو ہر گناہ سے آدمی کو کنارہ کشی اختیار کرنی چاہئے مگر بالخصوص شراب خوری سے جلد از جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے اس لیے کہ حدیث مبارکہ میں اسے **''ام الخبائث''** یعنی برائیوں کی ماں کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے اور حدیث مبارکہ میں شرابی کے بارے میں بھی سخت وعیدیں وارد ہوئیں ہیں چنانچہ پڑھیے اور عبرت سے سر دھنیے،

حسنِ اخلاق کے پیکر، محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ''جنّت کی خوشبو پانچ ۵۰۰ سو سال کی مَسافت سے سونگھی جائے گی لیکن اپنے عمل پر فخر کرنے والا، نافرمان اور شراب کا عادی جنت کی خوشبو

www.dawateislami.net

نہیں پائیں گے۔'' (المعجم الصغیر، ص۱۴۵، حدیث:۴۰۹) اور بعض روات میں ہے کہ شرابی پر صرف جنّت کی خوشبو ہی نہیں بلکہ اس پر جنّت کی ہر نعمت حرام ہوگی جیسا کہ حضرت سیّدنا امام محمد بن عبداللہ حاکم نے ایک روایت نقل کی ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''چار قسم کے لوگ ایسے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پر حق ہے کہ نہ تو انہیں جنّت میں داخل کرے اور نہ ہی اس کی نعمتیں چکھائے: (1) شراب کا عادی (2) سود کھانے والا (3) بغیر حق کے یتیم کا مال کھانے والا اور (4) والدین کا نافرمان۔'' (مستدرک، کتاب البیوع، باب ان اربی الربا عرض الرجل المسلم، ۲/۳۳۸، حدیث: ۲۳۰۷)

پیارے اسلامی بھائیو! توبہ کا دروازہ بند ہونے سے پہلے پہلے اپنے مہربان رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کر لیجئے اور اپنی قبر و آخرت کی بہتری کے لیے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت 63 روزہ تربیتی کورس کروایا جاتا ہے جو ظاہری و باطنی اصلاح کا اہم ترین ذریعہ ہے، اس میں شرکت کرنے والے اسلامی بھائیوں کو سنّتوں پر عمل کرنے اور سنّتوں کا پیغام عام کرنے کا جذبہ دلایا جاتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیتی کورس کے ذریعے بے شمار افراد کی اصلاح ہو رہی ہے، اس کا اندازہ اس رسالے میں موجود مدنی بہاروں کو پڑھ کر بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

www.dawateislami.net

تربیّتی کورس کیا ھے؟

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول میں اصلاحِ اُمّت کے مقدّس جذبے کے تحت 63 روزہ تربیتی کورس بھی کروایا جاتا ہے۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اِس کورس کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں: **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **عاشِقانِ رسول کی صُحبتوں سے مالا مال 63 روزہ تربیّتی کورس** آخرت کیلئے اِس قدَر نَفع بخش ہے کہ اس میں جو کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اُس کی تفصیلات معلوم ہوجانے کے بعد شاید دین کا دَرد رکھنے والا ہر مسلمان یہ حسرت کرے گا کہ کاش! مجھے بھی **63 روزہ تربیّتی کورس** کرنے کی سعادت حاصل ہوجائے! اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بابُ المدینہ کے علاوہ دیگر شہروں میں بھی تربیّتی کورس کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ **اِس میں بعض وہ عُلوم حاصل ہوتے ہیں جن کا سیکھنا ہر عاقِل بالِغ مسلمان پر فرض ہے۔** علمِ دین حاصل کرنے کے بے شُمار فضائل ہیں، چُنانچہ سُرورِ قلبِ مَحزون، **عالِمِ ماکانَ وَمَا یکُون** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: ”جس نے (دین کا) علم حاصل کیا تو یہ اُس کے سابقہ گناہوں کا کفّارہ ہوگیا“۔ (ترمذی، کتاب العلم، باب فضل طلب العلم، ٤/٢٩٥، حدیث:٢٦٥٧)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیّتی کورس میں وُضو وغُسل کے علاوہ نَماز کا عملی طریقہ سکھایا جاتا، غُسلِ مَیّت، تَجہیز وتکفین، نَمازِ جنازہ ونَمازِ عید کی تربیّت ہوتی ہے۔ مدنی قاعِدہ کے ذَرِیعے دُرُست مخارِج کے ساتھ قرآنی حُروف کی ادائیگی کی تعلیم دی جاتی اور قرآنِ کریم کی آخری 20 سورتیں زَبانی حفظ اور سورۃُ المُلْك کی مَشق کروائی جاتی ہے۔ اور قرانِ کریم سیکھنے کے فضائل کے تو کیا کہنے! چُنانچِہ

دو جہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، صاحِبِ قرآن، محبوبِ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مغفِرت نشان ہے: جو شخص اپنے بیٹے کو ناظِرہ قُرآنِ کریم سکھائے اس کے سب اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، کتاب التفسیر، باب فی من علّم ولد ہ القرآن، ۳۴۴/۷، حدیث: ۱۱۲۷۱) شَہَنْشاہِ مدینہ صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: جو شخص جوانی میں قرآن سیکھے، قرآن اُس کے گوشت اور خون میں پیوست ہوجاتا ہے اور جو اسے بُڑھاپے میں سیکھے اور اسے قرآن بار بار بھول جاتا ہو اور اس کے باوُجود وہ اسے نہ چھوڑتا ہو تو اس کیلئے دو اجر ہیں۔ (کنزالعمال، کتاب الاذکار، ۲۶۷/۱، حدیث: ۲۳۷۸)

تربیّتی کورس میں اَخلاقی تربیّت

تربیّتی کورس میں اَخلاقی تربیّت کے حوالے سے اِن موضوعات پر

www.dawateislami.net

خاص توجّہ دی جاتی ہے: ﴿۱﴾ سچّائی ﴿۲﴾ نرمی ﴿۳﴾ صبر ﴿۴﴾ عاجزی ﴿۵﴾ عفو و درگزر ﴿۶﴾ اندازِ گفتگو ﴿۷﴾ غیبت کی تباہ کاریاں اور ﴿۸﴾ گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کا طریقہ وغیرہ۔ **مَدَنی قافِلہ** کے جَدْوَل پر عمل کرواتے ہوئے مَدَنی قافِلہ تیّار کرنے کا طریقہ، درس، بیان، عَلاقائی دَورہ برائے **نیکی کی دعوت** نیز بالخصوص دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کی جان ''اِنفرادی کوشِش'' کا انداز، **مَدَنی اِنعامات** کا عملی طریقہ تعلیم دیا جاتا ہے۔ تربیّتی کورس کے دوران وقفہ وقفہ سے تین بار تین تین دن کے اور اِختِتام سے قبل 12 دن کے **عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافِلے** میں سفر کی سعادت بھی ملتی ہے۔ 12 دن کے مَدَنی قافِلے سے واپسی کے بعد ایک دن **امتحان کی تیّاری**، دوسرے دن **امتحان** اور تیسرے دن **الوَداعی دُعا** اور صلوٰۃ وسلام پر 63 دن کے تربیّتی کورس کا اِختتام ہوجاتا ہے۔ تربیّتی کورس کی جو کیفیّت بیان کی اِس کے عِلاوہ بھی بہُت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی نِعمت مُیَسَّر آتی** ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیّتی کورس کی بَرَکت سے کئی بگڑے ہوئے افراد نَمازی اور اچھے مسلمان بن کر رُخصت ہوتے اور معاشَرہ میں عزّت کا مقام پاتے ہیں**۔ لہٰذا جس کو موقع ملے اُسے ضَرور تربیّتی کورس کے ذَرِیعے علمِ دین حاصِل کرنا چاہئے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے نبی مکّی مَدَنی مصطَفٰے صَلّی

www.dawateislami.net

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے: بروزِ قیامت سب سے زِیادہ حسرت اُس کو ہوگی جس کو دنیا میں (دینی) علم حاصِل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصِل نہ کیا اور اُس شَخص کو ہوگی جس نے علم حاصِل کیا اور اِس سے سن کر دوسروں نے تو نَفْع اُٹھایا مگر خود اِس نے (اپنے علم پر عمل کرتے ہوئے) نفع نہ اُٹھایا۔ (الجامع الصغیر، ص ٦٩، حدیث: ١٠٥٨) جو مکمّل 63 دن نہیں دے سکتے وہ مَدَنی مرکز سے رُجوع کریں تو اُن کی کم دنوں کیلئے بھی ترکیب بن سکتی ہے۔

(فیضانِ سنت، باب آدابِ طعام، ۱/۵۱۰)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

2 سکون کا متلاشی

ضلع بہاول نگر (پنجاب، پاکستان) کی بستی موگا (نزد ڈونگہ بونگہ) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیشِ خدمت ہے: دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے سے قبل میں شب و روز دنیا ہی کے حصول میں سرگرداں تھا، دنیاوی افکار نے مجھے بے سکونی سے دوچار کیا ہوا تھا۔ قلبی سکون پانے کے لیے مختلف مشاغل اپناتا، دوست احباب کی جھرمٹ میں بیٹھتا، تفریح گاہوں کا رخ کرتا جس سے عارضی طور پر ذہن سے پریشانی کے بادل چھٹ جاتے مگر پھر

www.dawateislami.net

دوبارہ بے سکونی دل ودماغ پر طاری ہوجاتی۔ دنیاوی آسائشیں پاس ہونے کے باوجود میں سکون جیسی عظیم نعمت سے محروم تھا۔ ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت جو ہر وقت اپنے بندوں کو گھیرے ہوئے ہے بھلا وہ کب مجھے بے یار و مددگار چھوڑتی چنانچہ بے سکونی کے منجدھار میں پھنسی میری زندگی کی کشتی کچھ اس طرح کنارے لگی کہ ایک دن مبلغِ دعوتِ اسلامی میرے پاس تشریف لائے اور دوران گفتگو بڑے ہی میٹھے انداز میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے **63 روزہ تربیتی کورس** کے فوائد وثمرات سے آگاہ کرتے ہوئے اس میں داخلہ لینے کی دعوت پیش کی، یہ سوچتے ہوئے کہ کیا بعید عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر میری بے قراری کا سَدِّباب ہوجائے، میں نے تربیتی کورس کرنے کی ہامی بھرلی اور مقررہ وقت پر اپنا زادِ راہ ساتھ لے کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ (کراچی) کا مسافر بن گیا، دورانِ سفر ہی مجھ پر ایک اطمینان کی کیفیت طاری ہونے لگی، سفر تو زندگی میں پہلے بھی کر چکا تھا مگر اس سفر میں ایک عجب روحانیت محسوس کر رہا تھا، جب میں عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) کی سنّتوں بھری فضاؤں میں پہنچا تو بہت اچھا لگا، ہر طرف سنّتوں کی بہاریں تھیں، عاشقانِ رسول کے نکھرے نکھرے چہرے اور ان کے بدن پر اجلے اجلے سفید مدنی لباس کو دیکھ کر میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ چنانچہ مدنی تربیت گاہ پہنچ کر 63 روزہ تربیتی کورس میں اپنا نام پیش

www.dawateislami.net

کردیا۔ تربیتی کورس کا آغاز ہوا تو مُعلِّم اسلامی بھائی نے پہلے دن بڑے ہی پیارے انداز میں تمام اسلامی بھائیوں کو دل جمعی سے تربیتی کورس کی برکتیں لوٹنے کا مدنی ذہن دیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دوران کورس میں نے وضو، طہارت، غسل، نماز اور دیگر عبادات کے شرعی مسائل سیکھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ تجوید وقرات کے ساتھ قران پاک کی سورتیں بھی یاد کرنے کی سعادت حاصل کی۔ عاشقان رسول کی صحبت نے دل میں عمل کا جذبہ اُجاگر کردیا میں نے پنج وقتہ نمازیں باجماعت ادا کرنے کے ساتھ ساتھ، اشراق وچاشت، اوابین اور تہجد کے نوافل کی پابندی شروع کردی، یہاں پر باعمل مسلمان بننے کے لیے امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ شریعت وطریقت کے مدنی پھولوں سے مہکتا مدنی انعامات کے گلدستے پر عمل کرنے کا موقع ملا، اسی دوران راہِ خدا میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں سفر بھی کیا۔ جوں جوں عاشقان رسول کے قُرب میں وقت گزرتا گیا علم میں اضافہ ہوتا گیا اور عملی طور پر میری زندگی بہتر سے بہتر ہوتی چلی گئی، دل ودماغ پر چھائے بے سکونی کے بادل چھٹ گئے اور میں قلبی سکون اور قبر وآخرت کی بہتری کی غرض سے دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا، واقعی مدنی ماحول میں آکر پتا چلا کہ قلبی اطمینان دنیاوی راحتوں، آسائشوں اور مال ودولت میں نہیں بلکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پاکیزہ ذکر میں

www.dawateislami.net

ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے ماحول میں زندگی کے شب وروز بڑے ہی سُہانے گزر رہے تھے، اسلامی بھائی بڑے ہی پیار، محبت اورحسنِ اخلاق سے پیش آتے، تربیتی کورس کے اختتام پر میں ڈھیروں ڈھیر برکتوں سے دامن بھر کر گھر لوٹا۔ میرے معمولاتِ زندگی بدل چکے تھے، نمازوں کی پابندی کی توفیق مل گئی تھی، ہر ایک سے اچھے اخلاق سے پیش آنے کا ذہن بن گیا تھا اور علاقے میں نیکی کی دعوت عام کرنا میرا معمول بن گیا، مدنی ماحول کی برکت سے علم وعلماء کے فضائل سے مانوس ہوا تو تحصیلِ علمِ دین کی فضیلت پانے کی عظیم نیّت کے تحت دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں داخل ہوگیا، جہاں علم وعمل سے بہرہ ور ہونے لگا، دورانِ تعلیم ہی سنّتیں عام کرنے کے مُقدّس جذبے کے تحت 12 ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی سعادت حاصل کی، اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر درجہ (خامسہ) کا طالب علم ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اھلسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صد قے ھماری بے حسا ب مغفِرت ھو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پُرسکون زِندگی ایک ایسی عظیم نعمت ہے جس کا کوئی نِعْمَ الْبَدَل نہیں۔ آج نفسا نفسی کے دور میں تقریباً ہر شخص اِس جوہرِ نایاب کا مُتلاشی ہے اور اس کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا ہے مگر علمِ دین

www.dawateislami.net

سے دوری کے سبب اِس بات سے لاعلم ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاک کلام میں چین وسکون کے مَنْبَع و مَحْوَر کا پتہ بتا دیا ہے چنانچہ پارہ 13 ،سورۃ الرعد،آیت نمبر 28 میں اِرشاد ہوتا ہے،اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ○ ترجمۂ کنزالایمان: سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں جب گناہوں کے شیدائی، زمانے کے فسادی، اور سنگین جرم کے عادی آتے ہیں تو عموماً سنّتوں بھرے بیانات، رقت انگیز دعا اور ذکر اللہ سن کر اس قدر متأثر ہوتے ہیں کہ اِسی سنّتوں بھرے ماحول کے ہو کر رہ جاتے کیونکہ مدنی ماحول میں اللہ ورسول عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے ذکر کی بدولت انہیں ایسی روحانی لذّت نصیب ہوتی ہے کہ وہ ساری دنیوی لذّتوں کو بھول کر رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿3﴾ صُحبت رنگ لے آئی

علی پور (ضلع مظفر گڑھ، پنجاب، پاکستان) کے علاقے مڈوالہ کے رہائشی ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: 2004ء کی بات ہے کہ

www.dawateislami.net

میں میٹرک کے امتحانات دینے کے بعد چھٹیوں کے دن گزار رہا تھا کہ اسی دوران قسمت نے یاوری کی اور مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشِقانِ رسول کی صحبت مُیَسَّر آ گئی۔ مجھے اسلامی بھائیوں کے بات کرنے کا انداز بڑا ہی پسند آیا، نوجوانی کے عالم میں ان کی عاجزی واِنکساری اور سنّتوں پر عمل دیکھ کر میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا، میری جب بھی ان سے ملاقات ہوتی، بڑے دِلنشین انداز میں سلام کرتے اور قبر وآخرت کی تیاری کا مدنی ذہن دیتے، خوش قسمتی سے ایک دن اسلامی بھائی نے شفقت فرماتے ہوئے کہا کہ عنقریب عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ میں 63 روزہ تربیتی کورس کا آغاز ہورہاہے، آپ بھی چھٹیوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اس کورس میں شریک ہوجائیے، معلومات کا ڈھیروں ڈھیر خزانہ ہاتھ آئے گا، عاشقان رسول کے اخلاق وکردار سے میں پہلے ہی متأثر تھا لہٰذا علم وعمل سے مُزَیَّن ہونے کے لیے آمادہ ہوگیا، اس پر خوش ہوتے ہوئے مبلغ دعوت اسلامی نے کہا: میں آپ کو باب المدینہ (کراچی) خود چھوڑ کر آؤں گا، یہ سن کر مجھے ڈھارس ملی، چنانچہ میں نے اپنا زادِراہ لیا اور مُبلغِ دعوتِ اسلامی کے ہمراہ باب المدینہ کراچی روانہ ہوگیا، دورانِ سفر بھی مُبلغِ دعوت اسلامی نے شفقتیں فرمائیں اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھا، جب ہم عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پہنچے تو میں نے

www.dawateislami.net

تربیتی کورس میں داخلہ کے لیے مدنی تربیت گاہ میں اپنا نام لکھوا دیا، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے میری ہمّت بندھاتے ہوئے دل جمعی سے علم کے مدنی پھول چننے کا مدنی ذہن عطا فرمایا اور واپس آ گئے اور میں تربیتی کورس کی برکتوں سے مالامال ہونے لگا، بہت سے اہم مسائل سیکھنے کو ملے، بیس ۲۰ سورتیں تجوید سے یاد کرنے کی سعادت حاصل کی، مزید عاشقانِ رسول کی رفاقت میں علم دین کی ایسی محبت دل میں جاگزیں ہوئی کہ میں نے درس نظامی کورس کرنے کا تہیّہ کر لیا، تربیتی کورس مکمل کرنے کے بعد جب میں اپنے علاقے میں پہنچا اور اسلامی بھائیوں کو میرے درس نظامی کرنے کی نیّت کا پتا چلا تو بہت خوش ہوئے۔ لہٰذا میں اپنی نیّت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے جامعۃ المدینہ میں داخل ہو گیا اور قرآن وحدیث کے علم سے روشن ومنور ہونے کی سعادت حاصل کرنے لگا۔ اسی دوران نیکی کی دعوت عام کرنے کے عظیم جذبے کے تحت 12 ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی سعادت حاصل کی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

﴿4﴾ بے روزگاری سے نجات

عمرکوٹ (باب الاسلام سندھ) کے رہائش پذیر ایک اسلامی بھائی کا بیان الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ پیشِ خدمت ہے۔ میں دو سال سے بے روزگار

www.dawateislami.net

تھا، دربدر کی ٹھوکریں کھانے کے باوجود بے روزگاری سے جان نہیں چھوٹ رہی تھی، دن بدن گھریلو مسائل میں گھرتا چلا جارہا تھا، مہنگائی کے عِفریت نے مزید پریشان کیا ہوا تھا، رات کا سکون تھا نہ ہی دن کا چین بس ہر وقت غم کے بادل سوچ وفکر پر منڈلاتے رہتے، میری پریشانی کافور ہونے کا سبب کچھ یوں بنا، ایک دن میری ملاقات مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوگئی انہیں جب میری بے روزگاری کا علم ہوا تو ہمّت بندھاتے ہوئے کہنے لگے: دعوت اسلامی کے تحت عاشقانِ رسول کے مدنی قافلے سفر کرتے رہتے ہیں، جن کی برکتوں کے کیا کہنے، راہ خدا میں کی جانے والی دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ مدنی قافلوں کی بے شمار بہاریں ہیں، آپ بھی ہمت کیجئے اور بے روزگاری سے چھٹکارا پانے کے لیے راہِ خدا کے مسافر بن جایئے اور اَللّٰہ کی بارگا میں دعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سکون وراحت کا دور دورہ ہوگا، علم دین کے انمول پھول دل کے گلدستے میں سجانے کا سنہری موقع بھی ملے گا، مدنی قافلوں کی بہاریں سن کر مجھے امید کی ایک کرن نظر آنے لگی، میں نے مدنی قافلے میں سفر کی نیّت کرلی اور جلد ہی سفر کی سعادت بھی مل گئی، میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دنیا وآخرت کی بہتری اور بے روزگاری سے چھٹکارے کی خوب دعائیں مانگیں اور مدنی قافلے کے جدول کے مطابق علم دین کے حلقوں سے فیض یاب ہونے کی سعادت حاصل کی، اسلامی بھائیوں کی

شفقتیں شامل حال رہیں، وقتاً فوقتاً مجھے معاشرے کا باکردار فرد بننے اور مدنی ماحول سے منسلک ہوکر سنّتوں بھری زندگی گزارنے کی رغبت دلاتے، ان کی بار بار کی انفرادی کوشش کا اثر کچھ یوں ظاہر ہوا کہ میں 63 روزہ تربیتی کورس کے لیے رضامند ہوگیا اور قافلے سے واپسی آنے کے بعد تربیتی کورس کی تیاری شروع کردی اور ایک دن ضرورت کی چیزیں ساتھ لے کر تربیتی کورس کے لے روانہ ہوگیا اور اس اہم کورس میں داخلہ لے لیا، ابھی کورس کے تقریباً 8 دن ہی گزرے تھے کہ ایک دن گھر والوں نے مجھے یہ خوشخبری سنائی آپ کی ملازمت کے لیے ایک سرکاری محکمے سے لیٹر آیا ہے، یہ سن کر خوشی سے میں جھوم اُٹھا، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتیں اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھ کر اَش اَش کر اُٹھا، میں نے رب عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا جس کی عطا سے مجھے دعوت اسلامی کا مدنی ماحول ملا اور عاشقان رسول کے قرب میں مانگی جانے والی دعاؤں کا اثر ظاہر ہوا اور میری پریشانی کافور ہوگئی اور مجھے بے روزگاری کے جنجال سے چھٹکارا مل گیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فی زمانہ تقریباً ہر شخص کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا نظر آتا ہے کوئی بیمار ہے تو کوئی قرضدار کوئی اولاد کا طلبگار ہے تو کوئی

www.dawateislami.net

نافرمان اولاد سے بیزار، الغرض شاید ہی کوئی ایسا فرد ہو جو پریشانیوں سے بچا ہوا ہو، ان تمام مصائب و آلام کی مختلف وجوہات بتائی جاتی ہیں مگر درحقیقت یہ آفتیں ہمارے ہاتھوں کی کمائی ہیں، آج نجانے شب و روز ہم سے کتنی نافرمانیاں سرزد ہوتی ہیں، افسوس! مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد فرائض عبادات سے ہی غافل ہوچکی ہے، نماز جو کہ فرض اعظم ہے اس کی ادئیگی میں سُستی کا کیا حال ہے اس کا اندازہ مسجدوں کی ویرانی سے باخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ اگر واقعی ہم امن وسکون اور رزق میں برکت کے طالب ہیں تو گناہوں سے کنارہ کشی اختیار کرکے احکام خداوندی کی پابندی اور سنّتوں پر عمل کرنا ہوگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوت اسلامی اس پرفتن دور میں سنّتوں کی خدمت میں عظیم کردار ادا کررہی ہے۔ آپ بھی مدنی ماحول سے وابستہ ہوجائے اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی کوشش کرنی ہے'' کے تحت مدنی قافلوں میں سفر اپنا معمول بنالیجیے۔ جہاں آپ کی دنیاوی پریشانیاں کافور ہونگی وہیں نیکی کی دعوت عام کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ بڑے بھائی کی انفرادی کوشش

تحصیل جاتی (ضلع ٹھٹھہ، باب الاسلام سندھ) کے علاقہ میر خان گوٹھ

www.dawateislami.net

کے مقیم اسلامی بھائی کی مدَنی بہار کچھ یوں ہے: بدقسمتی سے میں معاشرے کا بگڑا ہوا نوجوان تھا، یہی وجہ تھی کہ میں آزاد خیال ہونے کے ساتھ ساتھ موج مَستی میں گم رہنے والا تھا، محبت و بھائی چارگی، احترامِ مسلم، خوش اخلاقی، عفوودرگزراور اطاعت والدین جیسی عظیم صفات سے عاری تھا، مزید فلم بینی کا متوالا اور بدنگاہی کا ایسا خوگر تھا کہ نامحرموں کو شہوانی نظروں سے گھورتا، مزید میوزک سننا زندگی کا حصہ بن چکا تھا جب تک میوزک کی جھنکار کانوں میں نہ پڑتی مجھے چین نہ آتا۔ افسوس گناہوں کی ہلاکت خیزیوں سے یکسر غافل ہوکر زندگی کے شب وروز فضول کاموں میں ضائع کررہا تھا۔ گناہ کرکر کے دل سخت ہو چکا تھا۔ الغرض میں سرتاپا گناہوں کی غلاظت میں لتھڑا ہوا تھا۔ میری خوش نصیبی کہ ایک مبلغ دعوت اسلامی کی مجھ پر نظر ہوگئی جس کی وجہ سے میں گناہوں کے دلدل سے نکلنے میں کامیاب ہوگیا ورنہ نجانے میرا آخرت میں کیا حشر ہوتا، مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کا سبب کچھ یوں بنا کہ ایک دن دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ مبلغِ دعوت اسلامی میرے بڑے بھائی سے ملنے کے لیے تشریف لائے جن کا مدنی حلیہ تھا، دوران گفتگو انہیں مدنی ذہن دیتے ہوئے کہا: دعوت اسلامی کے تحت مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زم زم نگر حیدرآباد باب الاسلام سندھ میں 63 روزہ تربیتی کورس ہورہا ہے۔ جس میں اخلاقی تربیت کے علاوہ بہت سی سنّتیں

www.dawateislami.net

اور دعائیں بھی سکھائی جاتی ہیں، آپ بھی اپنے چھوٹے بھائی کو اس مفید ترین کورس کے لیے تیار کرلیجیے، عاشقانِ رسول کی صحبت ملے گی تو ان کے اخلاق وکردار بھی سنور جائیں گے، بری خصلتیں کافور ہوں گی، بھائی جان کو ان کی باتیں پسند آئیں لہٰذا انہوں نے ان اسلامی بھائی کی خیر خواہی کا خیر مقدم کیا اور انکے مشورے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے مجھ پر انفرادی کوشش کا سلسلہ شروع کردیا۔ چونکہ بھائی جان کی بات ٹالنا میرے لیے آسان نہ تھی اس لیے مجبوراً تربیتی کورس کے لیے تیار ہو گیا اور زم زم نگر حیدر آباد میں ہونے والے تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ شروع میں تو میرا دل بالکل نہ لگا مگر جب کورس کی نصابی سرگرمیوں کا آغاز ہوا تو مجھے اس میں مزا آنے لگا کیونکہ میں پہلی بار اس نوعیت کا کورس کر رہا تھا اور پھر محبت سے سرشار اسلامی بھائیوں کا ساتھ تھا جن کا برتاؤ بڑا مشفقانہ تھا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ قرآن وحدیث کے نور سے پُرنور، اخلاقیات کی تعلیمات سے بھرپور اور خوفِ خُدا و فکرِ آخرت سے معمور اس کورس میں جوں جوں دن گزرتے گئے میری قلبی کیفیات بھی تبدیل ہوتی گئیں اور بالآخر میرے دل میں مدَنی انقلاب برپا ہو گیا۔ آنکھیں کھلیں تو احساس ہوا کہ میں نے کتنی بربریّت کے دن گزارے ہیں اور نہ صرف ماں باپ بلکہ اپنے اوپر بھی کتنا ظلم کیا ہے۔ مجھے اپنی سابقہ گناہوں بھری زندگی سے نفرت ہوگئی چنانچہ میں نے ایک نئی سنّتوں بھری

www.dawateislami.net

زندگی کے آغاز کرنے کا تہیّہ کیا اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے حصول کے لیے تربیتی کورس کے بعد دعوت اسلامی کی علمی وعملی شعبہ ''جامعۃ المدینہ'' میں داخلے کا ذہن بنا چنانچہ تربیتی کورس کے بعد اپنی نیت کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ہاتھوں ہاتھ جامعۃ المدینہ کے شعبہ درسِ نظامی (عالم کورس) میں داخلہ لے لیا۔ اور تحصیل علم دین میں مشغول ہو گیا۔ میرے اندر آنے والے اس مدنی انقلاب کی بدولت سب گھر والے مجھ سے بے حد خوش ہیں اور دعوت اسلامی کے مُحِب ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو: دیکھا آپ نے مدنی ماحول کی برکت سے عادت بد کا شکار نوجوان نہ صرف سنّتوں کی شاہراہ پر گامزن ہو گیا بلکہ تحصیل علم دین کے لیے دعوت اسلامی کے جامعۃ المدینہ میں داخل ہو کر علم دین کے نور سے روشن ومنور ہونے میں مشغول ہو گیا، علم دین کی بھی کیا خوب فضیلت ہے چنانچہ

ہمارے حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بہت سی حدیثوں میں علم دین کی فضیلت بیان فرمائی ہے اور علم دین پڑھنے اور پڑھانے والوں کی

www.dawateislami.net

بزرگیوں اور ان کے مراتب و درجات کی عظمتوں کا بیان فرمایا ہے چنانچہ ایک حدیث میں ارشاد فرمایا: عالم کی فضیلت عابد پر ویسی ہی ہے جیسی میری فضیلت تمہارے اَدنی پر پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور تمام آسمان و زمین والے یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور یہاں تک کہ مچھلی سب اس کی بھلائی چاہنے والے ہیں جو عالم کہ لوگوں کو اچھی باتوں کی تعلیم دیتا ہے۔

(ترمذی، کتاب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقه علی العبادة، ٣١٣/٤، حدیث: ٢٦٩٤)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحمَّد

(6) چھٹیاں کار آمد بن گئیں

پاکپتن شریف (پنجاب پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی مدینۃ الاولیا ملتان میں B.B.A کا اسٹوڈنٹ تھا۔ نمازوں کی پابندی کا خاص اہتمام نہ تھا، میں بھی عام نوجوانوں کی طرح دنیاوی موج مستیوں میں گم رہتا تھا۔ قبر وآخرت کے معاملات کی تیاری سے نابلد تھا، گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو میں نے ان ایام کو کار آمد بنانے کے لیے مختلف منصوبے بنائے، ابھی میں کسی کام کی جستجو میں ہی تھا کہ میری قسمت جاگ اٹھی ہوا کچھ یوں کہ میری ملاقات دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائی سے ہوگئی انہوں نے

www.dawateislami.net

دورانِ گفتگو نیکی کی دعوت پیش کی اور میرا مدنی ذہن بنایا قبر وحشر کی تیاری کی ترغیب دلائی اور اس بات کا احساس میرے دل میں اُجاگر فرمایا کہ ہمیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے دنیا میں اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے، دنیا میں ایک معیّنہ مدت تک رہنا ہے، اپنی زندگی کے ایام بسر کر کے ہم نے بھی آخرت کی طرف کوچ کرنا ہے، اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہونا اور اپنی زندگی کے معمولات کا حساب دینا ہے، رضائے الٰہی کی صورت میں جنت میں داخلہ نصیب ہوگا اور ناراضی کی صورت میں جہنم کے ہولناک عذاب کا شکار ہونا پڑے گا، ان کی فکرِ آخرت پر مبنی باتیں مجھے متأثر کر گئیں، انہوں نے مزید بتایا: دعوتِ اسلامی کے تحت 63 روزہ تربیتی کورس ہو رہا ہے، آپ بھی اپنے نامۂ اعمال کو نیکیوں سے مزین کرنے اور علم وعمل کی دولت سے مالا مال ہونے کے لیے اس میں شریک ہو جائیے، ان کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے میں نے ہامی بھر لی، جب میں گھر پہنچا تو گھر والوں کے سامنے اپنی نیّت کا اظہار کیا اور اجازت طلب کی، قسمت اچھی تھی کہ انہوں نے اجازت دے دی، لہٰذا میں نے اپنا ضرورت کا سامان تیار کیا اور مقررہ مقام پر پہنچ کر تربیتی کورس کرنے والے عاشقانِ رسول میں شامل ہو گیا، علمِ دین کے مدنی حلقوں میں شرکت کرتا اور خوب علم کے انمول موتیوں سے اپنی خالی جھولی بھرتا۔ جلد ہی میرا سینہ علم کے نور سے منور ہونے لگا اور میں دعوتِ اسلامی

www.dawateislami.net

کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا گیا۔ دعوت اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول میں وہ قلبی سکون ملا جو اس سے پہلے کبھی نہیں ملا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے نماز کا عملی طریقہ سیکھنے کے ساتھ ساتھ نمازِ عید و جنازہ کا طریقہ بھی سیکھ لیا، آج جب کسی کے ہاں انتقال ہو جاتا ہے اور گھر والوں میں کوئی فرد ایسا نہیں ہوتا جسے غسل، کفن، دفن دینے کا سنّت طریقہ آتا ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کئی بار غسل میت نیز تکفین و تدفین کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ تربیتی کورس کرنے کے بعد مجھ گناہ گار پر یہ بات شمس و قمر کی طرح عیاں ہوگئی کہ دعوت اسلامی جہاں شریعت کے دیگر احکام لوگوں کو سیکھا رہی ہے وہیں ان امور سے بھی اسلامی بھائیوں کو آگاہ کر رہی ہے۔ تربیتی کورس میں عاشقانِ رسول کا قرب کیا ملا دل سنّتِ رسول پر عمل کرنے کے جذبے سے سرشار ہو گیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! فی زمانہ دنیاوی تعلیم حاصل کرنے اور اعلیٰ سے اعلیٰ ڈگری حاصل کرنے کا ہر ایک خواہش مند نظر آتا ہے مگر صد کروڑ افسوس! دین کی تعلیم حاصل کرنے کا کوئی مدنی ذہن نہیں ہے، جس کی وجہ سے ایک بڑی تعداد اپنی ضرورت کے مسائل سے بھی ناواقف ہے مزید

www.dawateislami.net

علم دین سے سے دوری اختیار کرنے کا وبال ہے کہ آج دلوں پر غفلت کا ڈیرہ ہے، عبادات کی ادائیگی کا رُجحان مفقود ہوتا جارہا ہے، گناہوں کی بہتات ہے، ان نازک حالات میں ہماری عبادات کے ضائع ہونے اور آخرت کے برباد ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والا 63 روزہ تربیتی کورس اس کمی کو پورا کرنے کے حوالے سے بڑی اہمیت کا حامل ہے جس کے نصاب میں بالخصوص ان چیزوں کو شامل کیا گیا ہے کہ جن کا جاننا ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ اس کے علاوہ مدنی ماحول میں ہونے والے سنّتوں بھرے مختلف اجتماعات اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے مدنی قافلے بھی اس حوالے سے نہایت اہمیت کے حامل ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں حصولِ علمِ دین کی لگن اور مدنی قافلوں میں سفر کرنے کا جذبہ عطا فرمائے۔

آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾

۳۰ شوال المکرم ۱۴۳۵ھ بمطابق 27 اگست 2014ء

www.dawateislami.net

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

یہ **حقیقت** ہے کہ صحبت اثر رکھتی ہے،انسان اپنے دوست کی عادات و اخلاق اور عقائد سے ضرور متأثر ہوتا ہے۔حدیثِ پاک میں نیک آدمی کی مثال مشک والے کی طرح بیان کی گئی ہے کہ اگر اس سے کچھ نہ بھی ملے تو اس کی ہم نشینی خوشبو میں مہکنے کا سبب بنتی ہے جبکہ بُرا آدمی بھٹی والے کی طرح ہے کہ اگر بھٹی کی سیاہی نہ بھی پہنچے پھر بھی اُس کا دھواں تو پہنچتا ہی ہے۔گناہوں کی آگ میں جلتے، گمراہیت کے بادلوں میں گھرے اس معاشرے میں سنّتوں کی خوشبوئیں پھیلاتا دعوتِ اسلامی کا مدَنی ماحول کسی نعمت سے کم نہیں۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدَنی ماحول میں تربیت پاکر سنّتیں اپنانے والا اس طرح زندگی بسر کرنے لگتا ہے کہ نہ صرف ہر آنکھ کا تارا بن جاتا ہے بلکہ اپنے سنّتوں بھرے کردار سے کئی لوگوں کی اصلاح کا سبب بھی بن جاتا ہے۔پھر زندگی کی میعاد پاکر اس شان وشوکت سے دارِ آخرت روانہ ہوتا ہے کہ دیکھنے سننے والے رشک کرنے اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتے ہیں۔آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔**دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت،راہِ خدا کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کو اپنا معمول بنالیجیے،اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دونوں جہاں کی سعادتیں نصیب ہونگی۔

www.dawateislami.net

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح **قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمائیے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت: ____________________ **عمر** ____ **کن سے مرید یا طالب ہیں**

خط ملنے کا پتا ____

فون نمبر (مع کوڈ): __________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** ____________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______

مُندَرجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہ** رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیْعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیْعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر "**مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی)" کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E-Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

تربیتی کورس کی مدنی بہاریں

(حصہ 2)

راہِ سنّت کا مسافر

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

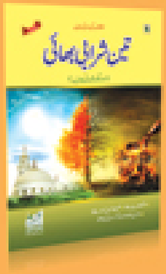

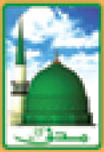

ISBN 978-969-631-477-6

0125191

MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net